نماز اور سجدے کے لیے کرسی کا استعمال

س: آج کل اکثر مساجد میں معذور افراد کے نماز پڑھنے کے لیے کرسیاں رکھی گئی ہیں جن کے آگے سجدہ کرنے کے لیے تختہ نصب ہوتا ہے۔ ایک روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک بیمار شخص نماز پڑھ رہا تھا اور سجدہ کرنے کے لیے آگے ایک لکڑی رکھی ہوئی تھی۔ آپؐ نے وہ لکڑی ہٹا دی۔ اس شخص نے پھر لکڑی پکڑ کر آگے رکھ لی۔ اس پر آپؐ نے وہ لکڑی پھینک کر فرمایا کہ سجدہ صرف زمین پر ہوتا ہے۔ اگر زمین پر کرنے کی سکت نہ ہو تو پھر اشارہ کرے۔ اور یہ کہ قعود تو قیام کا بدل ہوسکتا ہے کہ جب دورانِ نماز کھڑے ہونے کی سکت آ جائے تو انسان کھڑا بھی ہوسکتا ہے، مگر سجدے کا کوئی بدل نہیں۔ سجدہ صرف زمین ہی پر کیا جاسکتا ہے۔

براہ مہربانی قرآن و حدیث کی روشنی میں اس بات کی وضاحت کر دیجیے کہ آیا ان کرسیوں کے تختے پر سجدہ کرنے سے نماز مکمل ہو جاتی ہے، نیز اس واقعے کی صحت اور سیاق و سباق بھی بیان کر دیجیے تو مناسب ہوگا۔

ج: آپ نے جس واقعے کا حوالہ دیا ہے وہ اس طرح کا واقعہ نہیں ہے جس کی رُو سے مساجد میں رکھی گئی کرسیاں اور ان کے سامنے بنے ہوئے تختے ناجائز ہو جائیں۔ واقعے کا تعلق اسی صورت سے ہے کہ ایک آدمی سجدہ کرنے کے بجائے یا جھکنے کے بجائے کوئی چیز اپنے سر کے برابر رکھ لیتا ہے کہ اس پر سر کو ملا دے بغیر اس کے کہ سر کو جھکائے۔ اگر کافی دیر تک بغیر سہارے کے اپنے آپ کو جھکائے رکھنے کے بجائے، سامنے تختے پر جس تک پہنچنے کے لیے جھکنا پڑتا ہے، سر اور ہاتھ رکھ دیے جاتے ہیں، سر جھکایا جاتا ہے تو یہ صحیح ہے اور اس میں شک کی کوئی بات نہیں ہے۔

آپ نے جس حدیث کا حوالہ دیا ہے وہ صحیح نہیں ہے۔ یہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا واقعہ ہے کہ وہ ایک مریض کی عیادت کے لیے گئے تو اسے نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ سجدے کے وقت ایک لکڑی اس کے لیے اٹھائی جاتی جس پر وہ سجدہ کرتا تو انھوں نے وہ لکڑی اس آدمی کے ہاتھ سے چھین لی اور اسے پھینک دیا اور فرمایا کہ یہ چیز تمھیں شیطان نے پیش کی ہے۔ سجدے کے لیے اپنے سر سے اشارہ کرو۔ (حاشیة الرافعی، علی ردالمحتار، ج۲، ص ۶۸۵)

صاحب رد المحتار علامہ شامی نے فرمایا: ''اس کا تعلق اس صورت سے ہے جب چہرے کی طرف کوئی چیز اٹھائی جائے جس پر سجدہ کرے، بخلاف ایسی صورت کے، جب کوئی چیز زمین پر رکھی ہوئی ہو تو اس پر سجدہ کرنا مکروہ نہیں ہے''۔ (ایضاً)

پس مسجدوں میں جو کرسیاں رکھی ہوئی ہیں اور ان کے سامنے میز نما تختے لگے ہوئے ہیں کہ ان پر اشارے کے ساتھ رکوع کرنے کے بعد سجدہ کرتے ہیں، جائز ہیں۔ ان میں رکوع میں گردن اور پیٹھ کو بھی جھکایا جاتا ہے اور اس کے بعد سر، گردن اور پیٹھ کو جھکا کر سجدہ بھی کیا جاتا ہے۔ اس کی تردید احادیث سے ثابت نہیں بلکہ اس طریق کار کو مستحسن قرار دیا گیا ہے (ایضاً، ص ۶۸۶)۔ اس لیے آپ کسی قسم کا تردّد نہ کریں۔ واللہ اعلم! (مولانا عبدالمالک)

ترجمان القرآن مشن ہے، پیغام ہے، دعوت ہے

خیر کا یہ چشمہ ۷۵ سال سے جاری ہے، آیئے اسے ہر گھر تک پہنچائیں

- سالانہ خریدار بنیے ــــ زرتعاون: ۳۰۰ روپے
- پانچ سالہ خریدار بنیے ــــ زرتعاون: ۱۲۰۰ روپے
- ۵ سے زیادہ پرچوں کی ایجنسی لیجیے، دوسروں تک پہنچایئے۔
- اعزہ و احباب کو نمونے کا پرچہ ہدیہ کیجیے۔
- رسالہ کسی سے لے کر پڑھنے کے بجائے خرید کر پڑھیے، گھر پر فائل رکھیے۔
- کسی لائبریری کے لیے جاری کروایئے۔
- عوامی مقامات خصوصاً انتظارگاہوں کے ذمہ داروں کو متوجہ کیجیے۔

خصوصی تعاون کیجیے، معاون خصوصی بنیے ــــ صرف: ۵۰۰۰ روپے

فون: 042-7065765-7587916 فیکس: 042-7585590

ای میل: tarjumanq@wol.net.pk , tarjuman@tarjumanulquran.org